یہ ایک فاصلۂ درمیان بھی نہ رہے

سعود عثمانی ...

یہ ایک فاصلۂ درمیان بھی نہ رہے
وہ بات کر کہ سُخن کا گُمان بھی نہ رہے

محبتیں بھی ہیں غرقاب کشتیوں کی طرح
کہ سطحِ آب پہ ان کے نشان بھی نہ رہے

ہمارے عہد میں برزخ مزاج تھے کچھ لوگ
جو دوست بھی تھے مگر مہربان بھی نہ رہے

WWW.AALKALAM.PK

فقط خلوص پہ بنیاد ہے محبت کی
اگر مکیں نہ رہے تو مکان بھی نہ رہے

ہمارا عشق ہے ڈوبے ہوئے جہاز کا عشق
جو یوں رہے کہ سمندر کو دھیان بھی نہ رہے

مرے لیے تو یہ دُنیا مرے وجود سے تھی
نہیں رہا تو زمین آسمان بھی نہ رہے

WWW.ALKALAM.PK

created by:
www.alkalam.pk -- alkalam.weebly.com